انس رضی اللہ عنہ کی والدہ نے ان سے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا راز ہر گز کسی کو نہ بتانا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم اے ثابت! اگر میں وہ راز کسی کو بتانے والا ہوتا تو تمھیں بتادیتا۔

ثابت رحمہ اللہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا: میں لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا اور مجھے ایک ضروری کام سے بھیجا۔ مجھے اپنی والدہ کے پاس آنے میں دیر ہو گئی۔ جب میں آیا تو میری والدہ نے پوچھا: کس وجہ سے تم نے آنے میں دیر کردی؟ میں نے جواب دیا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسی ضروری کام سے بھیجا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آپ ﷺ کا ضروری کام کیا تھا؟ میں نے کہا: یہ ایک راز ہے۔ اس پر انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا راز ہر گز کسی کو نہ بتانا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم اے ثابت! اگر میں یہ راز کسی کو بتانے والا ہوتا تو تمھیں ضرور بتادیتا۔

[صحیح] [متفق علیہ]

ثابت رحمہ اللہ، خادمِ رسول انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ان کے پاس سے گزر ہوا جب کہ وہ لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے تھے کیونکہ انس رضی اللہ عنہ چھوٹے بچے تھے۔ آپ ﷺ نے کھیلنے والے ان بچوں کو سلام کیا اور پھر انس ابن مالک رضی اللہ عنہ کو بلا کر انہیں کسی ضروری کام کے لیے بھیج دیا۔ انہیں اپنی والدہ کے پاس آنے میں کچھ دیر ہو گئی۔ جب وہ اپنی والدہ کے پاس آئے تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس وجہ سے دیر ہو گئی؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے نبی ﷺ نے کسی ضروری کام پر بھیج دیا تھا۔ وہ پوچھنے لگیں کہ آپ ﷺ کا وہ ضروری کام کیا تھا ؟ انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو نہیں بتا سکتا۔یعنی میں کسی کو بھی اس راز کے بارے میں نہیں بتاؤں گا۔ اس پر ان کی والدہ نے ان کی تایید، انھیں ان کی بات پر ثابت قدم رہنے اور ان کے عذر کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ: رسول اللہ ﷺ کا راز ہرگز بھی کسی کو نہ بتانا۔ کیوں کہ انس رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کو رسول اللہ ﷺ کا راز بتانے سے انکار کر دیا تھا۔ پھر انس رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگرد ثابت البنانی رحمہ اللہ سے فرمایا جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہتے تھے کہ نبی ﷺ نے مجھے جس ضروری کام سے بھیجا تھا اس کے بارے میں اگر میں کسی کو بتاتا تو وہ تم ہوتے۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY